نواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 29 اپریل 2019

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

بروز جمعتہ المبارک 25 جنوری 2019 اور بروز جمعتہ المبارک یکم مارچ 2019 کے ایجنڈا سے

معزز ممبر کی درخواست پر زیر التواء سوال

ضلع رحیم یار خان میں ٹیوٹا کے کالجز کی تعداد اور مشینری سے متعلقہ تفصیلات

*736: سید عثمان محمود: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع رحیم یار خان میں ٹیوٹا کے کتنے کالج کام کر رہے ہیں؟

(ب) ان میں کس کس Skill میں کہاں کہاں تک تعلیم دی جاتی ہے؟

(ج) ان کالجوں میں اس وقت کتنے طالب علم زیر تعلیم ہیں؟

(د) ان کالجوں میں کون کونسی مشینری یا آلات کی ضرورت ہے؟

(ہ) اس وقت ان کالجوں میں ٹیچنگ سٹاف کی کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(و) ان کالجوں کی کارکردگی سال 2017 اور 2018 کی بتائیں؟

(تاریخ وصولی 28 نومبر 2018 تاریخ ترسیل 4 جنوری 2019)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) ضلع رحیم یار خان میں ٹیوٹا کے 10 کالجز برائے طلباء و طالبات کام کر رہے ہیں۔ جن کی تفصیل (تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)

(ب) ضلع رحیم یار خان کے انسٹی ٹیوٹس میں 3 سالہ کورس تین ٹیکنالوجیز میں 2 سالہ کورس 8 ٹریڈز میں، میٹرک ووکیشنل 2 سالہ، ایک سال کا کورس 11 ٹریڈز میں اور 6 ماہ کا کورس 11 ٹریڈز میں کروایا جارہاہے۔ ان کی تفصیل ادارہ وائز (تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ج) ان کالجوں میں اس وقت کل 1520 طالب علم زیر تعلیم ہیں۔ ان کی ادارہ وائز تفصیل (تتمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(د) ان کالجوں میں مختلف ٹیکنالوجیز اور ٹریڈز میں جن مشینری وآلات کی ضرورت ہے ان کی تفصیل (تتمہ "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) ان اداروں میں ٹیچنگ سٹاف کی کل 115 اسامیاں خالی ہیں۔ ادارہ وائز تفصیل (تتمہ "ح" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(و) ان کالجوں کی کارکردگی نتائج کی بنیاد پر سال 2017 میں 90% اور سال 2018 میں 87% ہے۔ ادارہ وائز تفصیل (تتمہ "خ" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 21 جنوری 2019)</u>

بروز جمعتہ المبارک یکم مارچ 2019 کے ایجنڈا سے معزز ممبر کی درخواست پر زیر التواء سوال

رحیم یار خان: ٹیوٹا کے اداروں اور ان میں زیر تعلیم طالب علموں سے متعلقہ تفصیلات

*816: سید عثمان محمود: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) رحیم یار خان میں TEVTA کے تحت کون کون سے ادارے پر کام کر رہے ہیں؟

(ب) ان اداروں میں کون کون سی Skills میں تعلیم و مہارت دی جاتی ہے؟

(ج)ان اداروں میں کس کس شعبہ کے طلباء کو وظیفہ دیا جاتا ہے؟

(د) کیا حکومت رحیم یار خان میں مزید ایسے ادارے کھولنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 12 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 6 فروری 2019)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) ضلع رحیم یار خان میں ٹیوٹا کے زیر اہتمام کل 10 ٹیکنیکل ادارے کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل (تتمہ الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع رحیم یار خان کے 10 اداروں میں 34 Skills میں جو تعلیم و مہارت دی جاتی ہے اس کی تفصیل (تتمہ ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ضلع رحیم یار خان میں ٹیوٹا کے زیر اہتمام اداروں میں ٹیوٹا کی طرف سے کسی قسم کا وظیفہ نہیں دیا جاتا ہے۔

(د) ضلع رحیم یار خان میں علاقے کی ضروریات کے مطابق ٹیکنیکل انسٹیٹیوٹس کا قیام کر دیا گیا ہے جو کہ مختلف شعبہ جات میں تعلیم و مہارت طلباء و طالبات کو مہیا کر رہے ہیں مزید کسی نئے ادارے کا فی الحال قیام کا ارادہ نہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 27 فروری 2019)

بروز بدھ 20 فروری 2019 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کے تحت محکمہ صنعت،

تجارت و سرمایہ کاری کو ریفر کردہ سوال

صوبہ میں سستی روٹی کے منصوبہ، اخراجات اور خسارہ سے متعلقہ تفصیلات

*A-884: محترمہ مومنہ وحید: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں سستی روٹی سکیم میں مکینیکل تندروں اور عام تندروں پر کتنی رقم خرچ کی گئی؟

(ب) سستی روٹی سکیم کے منصوبے پر اور اس کی تشہیر پر کتنی کتنی رقم خرچ کی گئی نیز کل کتنا خسارہ ہوا، مکمل تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(ج) کیا حکومت سستی روٹی کے ناکام منصوبے کی منصوبہ سازی کرنے والوں کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 14 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 21 فروری 2019)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) صوبہ بھر میں 271 مکینیکل تندوروں کی تنصیب کے لیے 63.917 ملین روپے کے بلاسود قرضہ جات جاری کئے گئے ہیں۔ سستی روٹی سکیم کے تحت عام تندوروں پر آٹے کی فراہمی، سبسڈی اور دیگر اخراجات کا معاملہ محکمہ خوراک سے متعلقہ ہے۔

(ب) سستی روٹی اتھارٹی کے ریکارڈ کے مطابق اشتہارات کی مد میں۔/21,687 روپے خرچ کیے گئے۔ اس کے علاوہ تشہیر کی مد میں مزید رقم خرچ کی گئی ہے تو اس کی تفصیل محکمہ خوراک اور ضلعی انتظامیہ کے پاس ہے۔

مزید برآں سستی روٹی سکیم کے منصوبہ کے تحت گندم کی خریداری، مل مالکان کو ادائیگی، گندم پر سبسڈی، آٹے پر سبسڈی، تندوروں پر آٹے کی فراہمی اور دیگر واجبات کی ادائیگی محکمہ خوراک

کے دائرہ اختیار میں تھی۔ محکمہ خوراک نے سبسڈی کی مد میں مبلغ۔/13.374 ارب روپے مالی سال09۔2008 تا14۔2013 خرچ کیے تھے۔ جن کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) سستی روٹی اتھارٹی کا آڈٹ برائے مالی سال10۔2009 تا16۔2015 تک ہو چکا ہے۔ اور 27 آڈٹ پیرا زا ابھی تک زیر التوا ہیں۔ جن کی تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جہاں تک محکمہ خوراک کے مختلف اخراجات برائے سستی روٹی سکیم کا تعلق ہے اس سلسلہ میں محکمہ صنعت نے اس معاملہ کو محکمہ خوراک کے ساتھ Take up کیا ہوا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28اپریل2019)

ضلع ساہیوال میں ٹریننگ انسٹیٹیوٹس اور ٹیکنیکل کالجز سے متعلقہ تفصیلات

*996: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں کل کتنے بوائز و گرلز ٹریننگ انسٹیٹیوٹ اور ٹیکنیکل کالجز موجود ہیں ان کی مکمل تفصیل بتائیں؟

(ب) ان انسٹیٹیوٹ میں بچے اور بچیوں کو کس کس Skill کے کورس اور نصاب پڑھائے جاتے ہیں تفصیل بتائیں؟

(ج) ان انسٹیٹیوٹ میں ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ اسٹاف کی کون کونسی اسامیاں پر اور کتنی اسامیاں کب

سے خالی ہیں، مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(د) کیا حکومت ملک و قوم کی ترقی کیلئے اور بے روزگاری ختم کرنے کیلئے مذکورہ ضلع میں مزید انسٹیٹیوٹ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 26 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 26 فروری 2019)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) ضلع ساہیوال میں ٹیوٹا کے زیر انتظام چلنے والے ٹیکنیکل اداروں کی مجموعی تعداد 08 ہے۔ ان میں 04 ٹیکنیکل ادارے برائے طلباء، 03 ٹیکنیکل ادارے برائے طالبات اور 01 ادارہ جو کہ طلباء و طالبات دونوں کیلئے ہے جن کی ادارہ وائز تفصیل (تتمہ الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع ساہیوال میں ٹیوٹا کے زیر انتظام مختلف ٹیکنیکل اداروں میں 41 مختلف (Skills) میں طلباء و طالبات کو تعلیم و تربیت کے مواقع مہیا کئے جا رہے ہیں جن کی ادارہ وائز تفصیل (تتمہ ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ضلع ساہیوال میں ٹیوٹا کے زیر انتظام مختلف ٹیکنیکل اداروں میں منظور شدہ کل اسامیوں کی تعداد 614 ہیں ان اسامیوں میں 421 اسامیاں Filled اور 193 اسامیاں Vacant ہیں۔ ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ اسامیوں کی ادارہ وائز تفصیل (تتمہ ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ضلع ساہیوال میں علاقے کی ضروریات کے مطابق ٹیوٹا نے ٹیکنیکل اداروں کی سہولت فراہم کی ہوئی ہے یہ ادارے مختلف شعبہ جات میں طلباء و طالبات کو تعلیم و تربیت کے مواقع مہیا کر رہے ہیں۔ مزید کسی نئے ادارے کا فی الحال قیام کا ارادہ نہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 26 اپریل 2019)

چنیوٹ میں محکمہ کے ٹیکنیکل تعلیمی اداروں سے متعلقہ تفصیلات

*1462: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع چنیوٹ میں محکمہ کے کتنے ٹیکنیکل تعلیم کے ادارے کہاں کہاں ہیں؟

(ب) اس ضلع میں ان اداروں میں کتنی اسامیاں خالی پڑی ہیں؟

(ج) ان اداروں کے لئے مالی سال 19-2018 میں کتنی رقم مختص کی گئی ہے؟

(د) اس ضلع کے کس کس اداروں کے سربراہوں کی اسامی کب سے خالی ہیں؟

(ہ) ان اداروں کی کارکردگی کی جانچ پڑتال کون کرتا ہے؟

(و) محکمہ اس ضلع میں ٹیکنیکل تعلیم کے مزید ادارے قائم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تو کہاں پر اور کب تک؟

(تاریخ وصولی 29 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 18 اپریل 2019)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) ضلع چنیوٹ میں ٹیوٹا کے ٹیکنیکل اداروں کی مجموعی تعداد 06 ہے جن کی تفصیل (تتمہ الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع چنیوٹ میں ٹیوٹا کے زیر انتظام مختلف ٹیکنیکل اداروں میں 36 مختلف اسامیاں (Vacant) پڑی ہیں جن کی ادارہ وائز تفصیل (تتمہ ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ضلع چنیوٹ میں ٹیوٹا کے ٹیکنیکل اداروں کا مختص شدہ بجٹ برائے تنخواہ ملازمین کی مد میں مجموعی رقم مبلغ

-/52,719,763 روپے ہے اور دوسرے اخراجات کی مد میں مجموعی مختص شدہ رقم مبلغ۔ -/16,230,500 روپے ہے بجٹ برائے سال 19-2018 کی تفصیل (تتمہ ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ضلع چنیوٹ میں ٹیوٹا کے 06 اداروں کے سربراہان کی اسامیاں (Filled) ہیں اور کوئی اسامی خالی نہ ہے۔

(ہ) مندرجہ ذیل دفاتران اداروں کی جانچ پڑتال کرتے ہیں۔

1۔ ڈسٹرکٹ منیجر

2۔ مونیٹرنگ سیل

3۔ اکیڈمک آڈٹ سیکشن

4۔ ڈی جی کمرشل آڈٹ

(و) چنیوٹ شہر میں ٹیوٹا گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی کے ادارہ کا قیام کر رہا ہے جس کے لئے زمین خرید لی گئی ہے جونہی گورنمنٹ کی طرف سے بلڈنگ کی تعمیر کے لئے فنڈز جاری ہونگے بلڈنگ کی تعمیر کا کام شروع کروادیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 26 اپریل 2019)

صوبہ میں پرائس کنٹرول کمیٹیوں کی تشکیل سے متعلقہ تفصیلات

*1511: محترمہ راحیلہ نعیم: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ بات درست ہے کہ پرائس کنٹرول کمیٹیاں تشکیل نہیں دی گئیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان کمیٹیوں کی تشکیل میں تاخیر کی وجہ سے حکومت کا مہنگائی پر کوئی کنٹرول نہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ دکان مالکان من مانی قیمتیں وصول کر رہے ہیں حکومت کب تک پرائس کنٹرول کمیٹیاں تشکیل دینے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 6 فروری 2019 تاریخ ترسیل 19 اپریل 2019)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) یہ بات درست نہ ہے کہ پرائس کنٹرول کمیٹیاں تشکیل نہیں دی گئیں۔ وزیر صنعت ،تجارت، سرمایہ کاری و فنی مہارت نے اپنی پہلی ہی میٹنگ میں جو کہ مورخہ 5 ستمبر 2018 کو منعقد ہوئی اس میں اشیاء ضروریہ کی قیمتوں اور سپلائی کا جائزہ لیا اور فوری طور پر اشیاء ضروریہ ایکٹ پرائس کنٹرول اینڈ پروینشن آف پرافیٹرنگ اینڈ ہورڈنگ ایکٹ 1977 کے تحت ضلعی پرائس کنٹرول کمیٹیوں کی تشکیل نو کی ہدایت جاری کی تھیں، جس کے مطابق تمام ڈپٹی کمشنرز کو 7 ستمبر 2018 کو ہدایات جاری کر دی گئی تھیں کہ وہ تمام ضلعی پرائس کنٹرول کمیٹیوں کی تشکیل نو کریں۔ اسی ہدایات کی روشنی میں پنجاب کے تمام اضلاع ضلعی پرائس کنٹرول کمیٹیوں کی تشکیل نو کر چکے ہیں۔ یہ کمیٹیاں مکمل طور پر فعال ہیں اور اپنے اضلاع میں قیمتوں کو کنٹرول کر رہی ہیں۔ مزید بر آں حکومت پنجاب نے اشیاء ضروریہ کی سپلائی اور قیمتوں کا صوبائی سطح پر جائزہ لینے کے لیے ایک کیبنٹ کمیٹی تشکیل دی ہے۔ (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) جو کہ قیمتوں کا صوبائی سطح پر جائزہ لیتی ہے اور مناسب اصلاحی اقدامات کی سفارش کرتی ہے۔

(ب) یہ درست نہیں ہے۔ کمیٹیوں کی تشکیل بروقت کی گئی ہے اوران کی کارکردگی کی وجہ سے مہنگائی پر قابو پایا گیا ہے۔ مزید برآں ضلعی اور صوبائی کمیٹیوں کے بروقت اقدامات کی وجہ سے بھی مہنگائی پر بڑی حد تک کنٹرول کرلیا گیا ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے کہ دکاندار من مانی قیمتیں وصول کررہے ہیں۔ پرائس کنٹرول کمیٹیاں پرائس مقرر کرتی ہیں جس کے مطابق دفتر ڈپٹی کمشنر سے ریٹ لسٹ جاری ہوتی ہے جس کے مطابق مجسٹریٹ چیک کرتے ہیں۔ اور من مانی قیمتیں وصول کرنے والے دکانداروں کے خلاف روزانہ کی بنیادوں پر چھاپے مار رہے ہیں اور اضافی قیمتیں وصول کرنے والے دکانداروں کو موقع پر جرمانہ اور گرفتاریاں عمل میں لائی جارہی ہیں۔ یکم ستمبر 2018 سے لے کر 22 اپریل 2019 تک 544,372 چھاپے، 139,810,359 روپے جرمانے، 7,081 ایف آئی آرز اور 7,409 گرفتاریاں کی گئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 26 اپریل 2019)

لاہور — محمد خان بھٹی

مورخہ 28 اپریل 2019 — سیکرٹری

بروز پیر مورخہ 29 اپریل 2019 کو محکمہ صنعت، تجارت و سرمایہ کاری کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	سید عثمان محمود	816-736
2	محترمہ مومنہ وحید	884-A
3	جناب محمد ارشد ملک	996
4	سید حسن مرتضیٰ	1462
5	محترمہ راحیلہ نعیم	1511

صوبائی اسمبلی پنجاب

توجہ دلاؤ نوٹسز (Call Attention Notices)

بروز پیر 29 اپریل 2019

ضلع سرگودھا: 31 جنوبی میں 8 سالہ بچے کا زیادتی کے بعد قتل و دیگر تفصیلات

197: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ "دنیا نیوز" چینل مورخہ 24 اپریل 2019 کی خبر کے مطابق تھانہ کڑانہ (سرگودھا) کے گاؤں 31 جنوبی میں 8 سالہ معصوم بچے کو زیادتی کے بعد قتل کر کے اس کی لاش کھیتوں میں پھینک دی گئی؟

(ب) کیا پولیس نے اس قتل کا مقدمہ درج کر کے ملزمان کو گرفتار کر لیا ہے، اگر ہاں تو کتنے ملزمان گرفتار ہوئے ہیں نیز اس مقدمہ کی ابتدائی تفتیش سے کیا معلومات حاصل ہوئی ہیں ان کی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

لاہور کے علاقہ مغلپورہ میں پولیس وردی میں ملبوس ملزموں کی فائرنگ سے متعلقہ تفصیلات

200: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ روزنامہ "جنگ" مورخہ 20 اپریل 2019 کی خبر کے مطابق لاہور کے علاقہ مغلپورہ میں مہندی کی تقریب میں پولیس کی وردی میں ملبوس ملزموں نے فائرنگ کر کے 6 افراد کو زخمی کر دیا تھا؟

(ب) کیا مذکورہ واقعہ کا مقدمہ درج کر لیا گیا ہے اگر ہاں تو اس کیس کی اب تک کی تفتیش اور ملزمان کی گرفتاری سے متعلق حقائق سے
آگاہ

فرمائیں۔

لاہور
مورخہ 27 اپریل 2019

محمد خان بھٹی
سیکرٹری

صوبائی اسمبلی پنجاب

توجہ دلاؤ نوٹس (Call Attention Notice)

بروز جمعرات 11 اپریل 2019 اور بروز پیر 22 اپریل 2019 کے ایجنڈا سے زیر التواء توجہ دلاؤ نوٹس

بروز پیر 29 اپریل 2019

سرگودھا: کوٹ مومن کے رہائشی طارق محمود سے 7 لاکھ روپے کی ڈکیتی سے متعلقہ تفصیلات

167: میاں مناظر حسین رانجھا: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مورخہ 8 مارچ 2019 کو موضع بوچہ کلاں تحصیل کوٹ مومن (ضلع سرگودھا) کے رہائشی طارق محمود UBL کوٹ مومن سے تقریباً 7 لاکھ روپے رقم نکلوا کر واپس آرہا تھا کہ تھانہ میلہ کی حدود میں اس کو گن پوائنٹ پر لوٹ لیا گیا اور شدید تشدد کا نشانہ بھی بنایا گیا؟

(ب) کیا اس واقعہ کا مقدمہ درج کر لیا گیا ہے اور کیا کوئی گرفتاری عمل میں لائی گئی ہے، نیز مقدمہ کن ملزمان کے خلاف درج کیا گیا ہے اس واقعہ کی اب تک کی مکمل تفتیش اور تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

لاہور | محمد خان بھٹی

مورخہ 27 اپریل 2019 | سیکرٹری